

مسئلہ نمبر 3 - اسلامیہ زکوٰۃ کا معاشی و سماجی
 خانہ فرمانیہ (بائیگی) ہے۔ زکوٰۃ اور
 صدقات کے مؤثر نفاذ سے آیکی برابری
 پر مبنی معاشیہ کس طرح تکمیل یا پاسکتا
 ہے اور خانہ داروں کی وضاحت کریں۔

تعارف

زکوٰۃ اسلامی عبادات میں سے ایک اہم
 اسلامی عبادت ہے۔ زکوٰۃ کا فائدہ اپنے مال کو بآں
 کرنا ہے اور دوسرے کو گردش کو یقینی بنانا ہے۔ زکوٰۃ
 کی اہمیت یہ ہے کہ بار بار زور دیتا ہے اور اسلامی
 عالم پر ایک ایسا صفت کرنا ہے کہ زکوٰۃ ہر عادہ پر نظر
 پر مسالہ ہے ایک ایسا صفت کہ زکوٰۃ کا مال اپنے عبادت
 معاشیہ میں اپنے عزیب کے حقوق کو حفظ کرے۔ اخراج
 کا لذت ایک صفت کو زیاد ہے۔ اسی وجہ سے اسلامی مال کا
 پورا پورا طریقہ ادائیگی موجود ہے۔ اسی کی ادائیگی سے
 معاشیہ میں موجود طبقائی نظام کا خاتمہ ہوتا ہے اور اس
 شہری کو اسی کا میراث حاصل ہتا ہے۔ اسی لذت کے کیا
 بجا پہنچا کر زکوٰۃ معاشیہ میں داری کرنا ہوا
 نظام ہے۔ اسی سے معاشیہ میں زکوٰۃ مال کی ادائیگی
 کے ساتھ بھی جیسا ہوا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے وہ مال جو
 کسی بھی قسم کی مدد و مدد کا سامان ہو، اسی پر بھی جاتا ہے۔
 اپنا زکوٰۃ معاشیہ میں معاشی برابری اور مال کی ادائیگی

DATE: _____

DAY: _____

کلذ آنک مؤثر علی ہے۔

رکوٰۃ لغوی معنی

A horizontal line with two arrows pointing downwards at its ends, indicating a downward trend or flow.

لیک بیزنس

پاک ہوئا

رکوٰۃ نبی اصلح ای محنی

مکتبہ جامیعہ ملک جوہر احمدیہ

میر ایک خوبی ایں ملک ایک صفر رہا

اَرْجُوْنَى فِيْنَى اللَّهُ كَيْ رَاهِمْ دِنْيَا -

مصارف زلقة

حاصلون زلوجة

| | |
|------|-----------------|
| ↓ | ↓ |
| hole | <i>guttatus</i> |

١٥٢

عَامِلُينَ زَلْوَةَ صَوْلَفَتِ الْقُلُوبَ

فِي بَيْنَ الْمَوْعِدِيَّاتِ

مودودی مسیح

نَعَمْ بِزَلْوَةٍ

5 اونٹ 52.5 لول حازی

Lign 197.5

سے 40 پر بیٹھا

26.30

لِعَابِرٍ

سہ پڑے
درال زندگی

اور طالب حکارت

زکوٰۃ و مہر خاتم کا مفہوم نفاذ اور ایک برابری بین صینی معاشرے کا قیام

(1) گردش دولت کو یقینی بنانا

زکوٰۃ و مہر خاتم کی ادائیگی سے معاشرے
میں دولت جن افراد کے یا عورتیوں کے بینے کے عکار
یورپ معاشرے میں گردش کرنی ہے۔ ایک حب اپنے
مال سے زکوٰۃ کا کسی ملکیتی یا فقیر کو دیتا ہے تو
اُس کے طبق گردش دولت معاشرے میں معاشری
براری کا سبب بنتا ہے۔ اُس کے متعلق فرائد
بھی حکم دیا جائے۔

”اُن دولت تھمارے دولت صدیوں
کے مابین ہی گردش میں نہ رہے۔“
(سورہ الحشر: 07)

try to add the arabic of quranic ayats.....

(2) غربت کا خاتم

ایک مسیحیانہ اور براری بینی معاشرے
کا قیام کا لامبڑا ہے کہ وہاں ایکم و غربت کا
حرق نہ رہے۔ اور وہ لامب جو غربت کی لامبی
بیچ رہنگی گزار رہے ہیں انہیں بعض وہ سارے
موافق نہیں ہو ایک ایک انسان کو فیض ہونے لگے۔

اس نظام میں کم کر لے زکوٰۃ کی روشنی ادا شیکی
 استھانی مزروی ہے۔ معارف زکوٰۃ میں جو نہ
 ضروری صفات ادا شاہد ہیں اس کی ایک کی ادا شیکی
 سے معاشرے کا وہ طبق اولیٰ ہے جو معاشری طور
 پر مکمل ہے اور یہ عربت کا خاتمہ ہے۔

(iii) بے روزگاری اور گلزاری کا خاتمہ

اسلام بے روزگاری اور گلزاری کی سیاست
 مذکور کرتا ہے اور اس کے خاتمے کے لئے کسی ایک ذرائع
 جو معاشرے پر جو معاشرے میں سماں کی زکوٰۃ و صدقات
 کی ادا شیکی ہے۔ وہاں جو معارف زکوٰۃ حاصل
 کرنے میں اس سے وہ اسی زندگی کو بیسی بنانے
 کے لئے روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ
 اسلام کو گلزاری جسی عربت نفس کو کچل دینے والا
 ہے سے بھی حفظ رکھتا ہے۔

add and highlight references/examples against these arguments.....

(iv) مہینگائی کا خاتمہ

معاشری مہینگی ایک بیضی فضائیت ہے مہینگائی
 کے خاتمے کا۔ عربت بے روزگاری اور گلزاری
 جسے کاموں کا حتم ہونا ایک میہمانہ معاشرے کے
 تکامل کی راہ پر ہوا کر رکھا۔ مہینگائی ایک معاشرے
 کے نور میہمانی ہے جس کا دل کی عین میہمان
 نفسم ہے۔ جسکا زکوٰۃ و صدقات کا ادا شیکی ہے

ایک دینگاں سے بات معاشرہ نہیں ہوتا ہے

(vi) معاشرہ نہیں کا حصول

نظامِ رکاوہ کے نفاذ سے ایک نہیں ہوتا
معاشرہ وجودِ صورت ہے کیونکہ نظامِ دولت کے
ایک جگہ منہجِ عرب ہے۔ ایک ایجاد کے
سے عرب کا حکم صورت کے امیر و عزیز کو ایجاد کے
حاکم فرمائی جاتا ہے۔ اسی منہج کا نہیں کی
وہ سے معاشرہ معاشری اور اخلاقی طور پر نہیں کرتا
ہے۔ معاشری طور پر امیر و عزیز کا اخلاقی صفات
اخلاقی طور پر عرب سے پیدا ہونے والے ایجاد کے

add more arguments.

خاتمہ

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

خلاصہ بحث

رکاوہ اسلامی معاشری نظام ایک ایسا
عمل ہے جس کی ایک فوائد ہے۔ ایک نہیں
دولت کی ترقی کو یقینی بنانا ہے مگر ایک ایجاد کے
اور مساوات کے معاشرہ کا فضایل متعارف ہے۔
وہی ہے۔ عزیز کا خالق کو اگری سے چھکا رہا ہے اور
روزگار کے موقع کی فرمائی جائے رہنما اور
جیوں جیوں نکار ہے جس کے نتیجے نظامِ حاکم ہے۔
اکنہ عالمِ نکار کو میرزا نظرِ عالم ہوئے کیا جائے کہ
کہ ایک مساوات معاشرہ کو وجودِ صورت کے

08

DATE: _____

DAY: _____

→ سچو چو ملک احمد

Can you please tell what should be the length of a 20 marks Islamiat question?

Also, in a question like this one, how many main body paragraphs should one add?

Next, in questions where literal and interpretive meanings are not asked, do we still have to add them?

And what would you like to suggest for this question that I have attempted, what needs to be added to increase its length?

increase the no of arguments....

yes you can add meanings.....